بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کعبۃ اللہ کی طرف پاؤں کر کے سونے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجدِ حرام یعنی کعبۃ اللہ کی طرف پاؤں کر کے سونا کیسا ہے؟

سائل: ابو فیصل

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کعبۃ اللہ کی طرف پاؤں کر کے سونا خلافِ ادب اور مکروہ ہے۔ اس لیے اس سے احتراز کرنا لازم ہے۔

علامہ علاء الدین محمد بن علی بن محمد الحصکفی الحنفی (ت1088ھ) لکھتے ہیں:

يُكْرَهُ... لِلْمَرْأَةِ إمْسَاكُ صَغِيرٍ لِبَوْلٍ أَوْ غَائِطٍ نَحْوَ الْقِبْلَةِ وَكَذَا مَدُّ رِجْلِهِ إلَيْهَا.

(الدر المختار للحصکفی: ج3 ص55)

ترجمہ: عورت کا بچے کو پیشاب پاخانہ کرانے کے لیے قبلہ رخ کرنا مکروہ ہے۔ اسی طرح قبلہ کی طرف پاؤں کرنا بھی مکروہ ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

23 دسمبر 2020ء